السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص باجماعت نماز کے لیے آیا اور دیکھا کہ لوگ نماز تراویح پڑھ رہے ہیں اور وہ یہ بات جانتا ہے ۔ اب کیا وہ عشاء کی نیت کے رکے ان کے ساتھ نماز پڑھ لے یا اکیلا پڑھے ؟

مطلق ۔ ع ۔ ا ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دو قوال میںسے صحیح تر قول کے مطابق اگر وہ عشاء کی نیت سے ان کے ساتھ نماز ادا کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں جب امام سلام پھیرے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے ۔ جیسا کہ صحیحین میں معاذ کے بن جبل رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کے ہاں جا کر یہی عشاء ک نماز انہیں پڑھاتے اور اس بات کو نبی ﷺ نے ناپسند نہیں فرمایا، جو اس بات پر دلیل ہے کہ فرض نماز ادا کرنے والا مقتدی ایسے امام کے پیچھے پڑھ سکتا ہے جو خود نفل ادا کر رہا ہو ۔

نیز صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز خوف کی بعض صورتوں میں ایک گروہ کو دو رکعت نماز پڑھائی، پھر دوسرے گوہ و دو رکعت پڑھائی ۔ پہلی بار کی آپ کی دو رکعت نماز آپ کے فرض تھے اور دوسری بار آپ کے نفل تھے جبکہ مقتدی اپنی فرض نماز ادا کر رہے تھے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ